REGD No. L. 525.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
ربوہ
الفضل
شنبہ ۵ شعبان ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۰؍
جلد ۴۸/۱۳ | ۱۴ تبلیغ ۱۳۳۸ ہش | ۱۴ فروری ۱۹۵۹ء | نمبر ۳۹


# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۳ فروری۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ مگر ٹانگ میں درد کی تاحال شکایت ہے۔ اور ابھی تک پورا آرام نہیں آیا ہے۔ دانت کی تکلیف میں پہلے کی نسبت فرق ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

# ایران نے معاہدہ بغداد سے علیحدگی اختیار کرنے سے انکار کر دیا
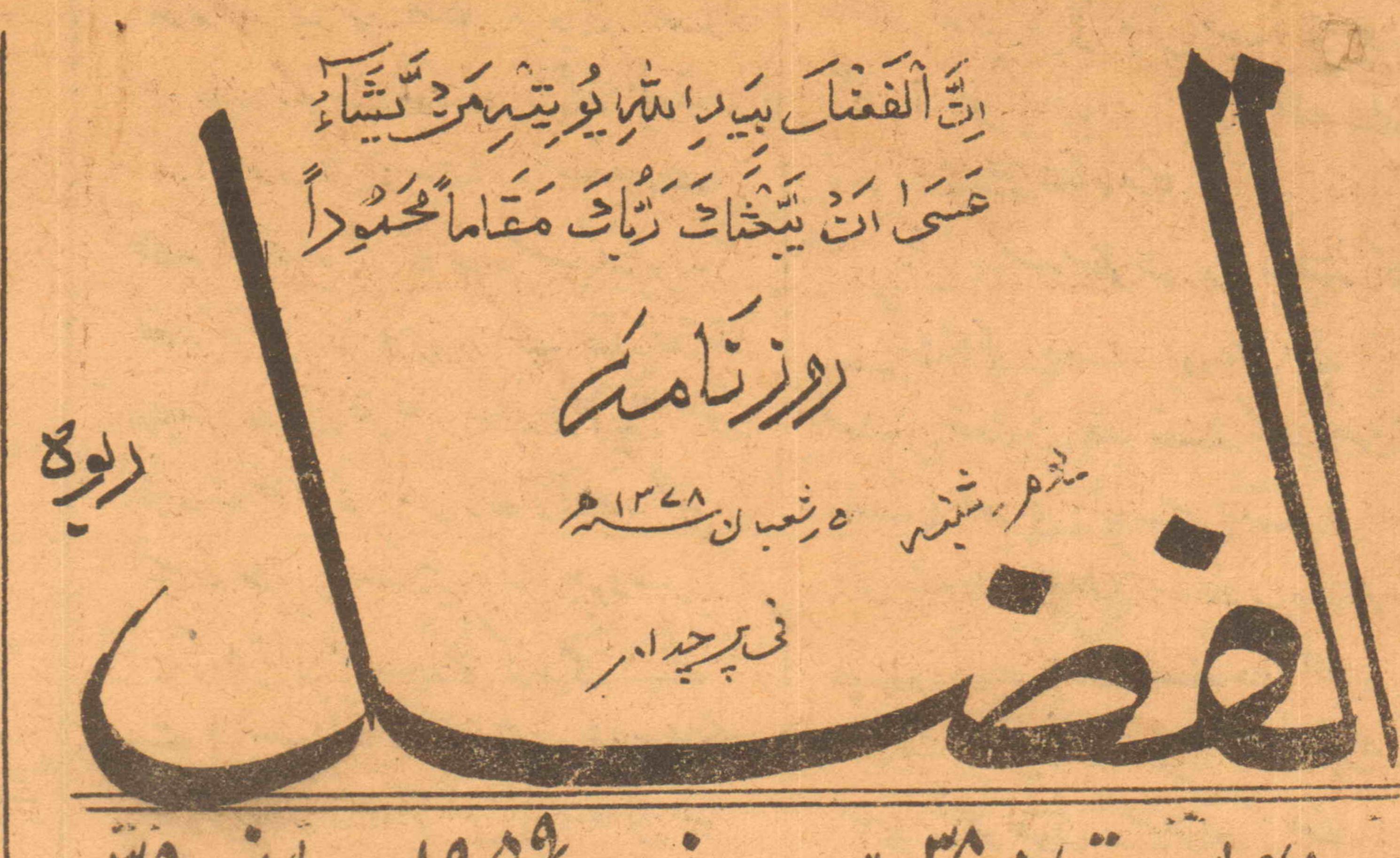
## روس اور ایران کے درمیان جارحانہ حملہ نہ کرنے کی بات چیت ناکام ہوگئی

تہران ۱۳ فروری۔ جارحانہ حملہ نہ کرنے کے متعلق روس اور ایران کے درمیان تہران میں جو بات چیت ہو رہی تھی۔ وہ اس بنا پر ٹوٹ گئی ہے۔ کہ ایران نے معاہدۂ بغداد سے علیحدگی اختیار کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ روس کے نائب وزیر خارجہ جو روسی وفد کے قائد تھے ارکان وفد کے ہمراہ تہران سے ماسکو واپس پہنچ گئے ہیں۔ اس امر کا انکشاف ایران کے وزیر اعظم جناب منوچہر اقبال نے کل ایرانی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ روسی وفد پر واضح کر دیا گیا تھا کہ ایران کسی حالت میں بھی معاہدہ بغداد سے علیحدہ نہیں ہوگا۔ روس کا یہ مطالبہ اس کے لئے ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔ اسی طرح واضح کر دیا گیا تھا کہ ۱۹۲۱ء کا معاہدہ کالعدم ہو چکا ہے۔ اور ایران کے لئے کالعدم معاہدے کی پابندی کرنا لازمی نہیں ہے۔ اس معاہدے کی رو سے دونوں ایک دوسرے پر جارحانہ حملہ نہ کرنے کے پابند تھے۔ ادھر روس نے الزام لگایا ہے۔ کہ حالیہ مذاکرات کے ناکام ہونے کی تمام تر ذمہ داری ایران پر ہے۔ اس نے خود روسی وفد کو تہران آنے کی دعوت دی تھی۔ اور جب وفد وہاں گیا۔ تو اس نے اس امر سے اتفاق ہی نہیں کیا۔ کہ جارحانہ حملہ نہ کرنے کا معاہدہ موجودہ حالات میں ضروری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر آئزن ہاور نے شہنشاہ ایران کو ایک ذاتی پیغام بھیجا ہے۔ جس میں انہوں نے شہنشاہ کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ روس کی چالوں سے ہوشیار رہیں۔ اور امن عالم کے مفاد کی خاطر اپنے مغربی اتحادیوں کا ساتھ دیں۔

# عراق الجزائر کے حریت پسندوں کو ہتھیار فراہم کر رہا ہے

## عراقی وزیر اعظم جنرل عبدالکریم قاسم کا اعلان

بغداد ۱۳ فروری۔ عراق کے وزیر اعظم جنرل عبدالکریم قاسم نے اعلان کیا ہے کہ عراق الجزائر کے حریت پسندوں کو ہتھیار فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کل ایک بیان میں کہا ہر ہفتہ ایک یا دو ہوائی جہاز عراق سے الجزائر جاتے ہیں۔ میری حکومت ہتھیار فراہم کرنے کی موجودہ مہم کو روکنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ ہم آئندہ بھی برابر بھیجتے رہیں گے۔ خارجہ پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہم باہمی اتحاد اور غیر جانبداری کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ ہم خفیہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ اور ہمیں یہ بھی توقع ہے۔ کہ ہم اپنی مشکلات کا جلد اطمینان بخش حل تلاش کر لیں گے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ جن لوگوں پر غداری کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا انہیں موت کی سزا کب دی جائیگی۔ جنرل قاسم نے کہا جلد بازی ٹھیک نہیں ہوتی۔ ہوسکتا ہے سزا کی تنفیذ میں تاخیر ملکی مفاد کے عین مطابق ہو۔

# حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۱۳ فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی دو ہفتہ سے زائد لاہور میں قیام فرمانے کے بعد کل ۲ بجے بعد دوپہر بذریعہ موٹر کار ربوہ واپس تشریف لے آئے آپ ۲۶ جنوری کو علاج کی غرض سے وہاں تشریف لے گئے تھے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی طبیعت پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔ اور جملہ عوارض میں کافی افاقہ ہے۔ ڈاکٹری مشورے کے مطابق بحالیٔ صحت کی رفتار کا جائزہ لینے کے سلسلہ میں ہفتہ عشرہ کے بعد آپ ایک دفعہ پھر لاہور تشریف لے جائیں گے۔

# تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ مباحثے

جیسا کہ پیشتر ازیں اعلان ہو چکا ہے۔ امسال ہمارے سالانہ مباحثے چودہ اور پندرہ فروری کو منعقد ہو رہے ہیں۔ یہ تقریب درحقیقت کالج کے طلباء کے لئے خاص ہے۔ تاہم اہالیان ربوہ میں سے بھی متعدد احباب کو شمولیت کے لئے دعوت دی جایا کرتی ہے۔ اور احباب شوق سے شامل بھی ہوا کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ کالج ہال میں جگہ محدود ہے۔ اس لئے تمام احباب کو بلانا ناممکن ہے۔

پچھلے سالوں میں دیکھا گیا ہے کہ اپنے شوق میں بعض دوست بن بلائے بھی آجاتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں ہمیں شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔ اور انہیں بلاوجہ تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اس لئے گزارش ہے کہ صرف وہی احباب تشریف لائیں جن کے پاس یونین کے جاری کردہ ٹکٹ ہوں۔

(صدر کالج یونین)




مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۴ فروری

# فلاں ابنِ فلاں چیزے نیست

ایک بات جس کی طرف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۸ء میں ضمناً توجہ دلائی ہے۔ وہ قومی غرور ہے۔ دنیا میں یہ برائی قدیم سے چلی آتی ہے۔ کہ اپنے قبیلے اپنی قوم کو دوسرے قبیلوں اور دوسری اقوام سے برتر سمجھا جاتا ہے۔ اور باقی تمام کو ہیچ خیال کیا جاتا ہے۔ یہ برائی طبیعت میں اتنی گہری رچ گئی ہوئی ہے۔ کہ آج باوجود ذہنی اور تہذیبی ترقی کے انسان اس سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکا۔

بعض قوموں نے تو اس کو مذہب کا حصہ بنا لیا ہوا ہے۔ چنانچہ آریہ اور یہودی اقوام اپنی اپنی جگہ اپنے آپ کو دنیا جہاں سے برتر خیال کرتی ہیں۔ ہندوؤں میں تو اس برائی نے نہایت گھناؤنی شکل اختیار کر لی ہوئی ہے۔ انہوں نے بعض انسانوں کو اتنا ذلیل سمجھ رکھا ہے کہ ان کا سایہ پڑ جانے سے بھی پلید ہو جاتے ہیں۔ اور غسل لازمی ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایسی اقوام کو اپنی مذہبی کتابیں پڑھنے اور اپنے دیوتاؤں کی پوجا سے بھی بالجبر روکا جاتا ہے۔

اگرچہ اسلام نے مساوات انسانی کا وسیع اصول پیش کر کے اس برائی کا قلع قمع کر دیا ہے۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ مسلمانوں میں بھی دوسری اقوام کے اثر سے یہ برائی ایک حد تک گھس آئی ہوئی ہے۔ اور قومی امتیاز ان میں بھی رکھا جاتا ہے۔ چنانچہ رشتہ ناطہ اور بعض دوسرے معاملات میں اس کا بہت خیال کیا جاتا ہے۔ تاہم مسلمان اقوام عام طور پر اس لعنت سے بچی ہوئی ہیں۔ اور خواہ دوسروں کے نزدیک کوئی کتنا ہی ادنےٰ سے ادنےٰ قوم کا انسان ہو جب وہ اسلام قبول کر لیتا ہے۔ تو وہ بڑے سے بڑے خاندانی مسلمان سے شانہ بہ شانہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ایک دسترخوان پر بیٹھ کر کھانا کھا سکتا ہے۔

یہ درست ہے کہ اسلام کے اثر سے خاکسار مسلمانوں میں یہ برائی بڑھ نہیں سکی۔ بلکہ گھٹ رہی ہے۔ لیکن ابھی تک یہ جہالت بعض اقوام میں کسی حد تک چلی آتی ہے۔ جہاں تک ایک دوسرے سے پہچان کا تعلق ہے اسلام ایسے امتیازات کی اجازت دیتا ہے جہاں تک انسانیت کا تعلق ہے۔ اسلام کے نزدیک مکرم انسان وہ ہے۔ جو تقوےٰ میں فوقیت رکھتا ہے۔ نسل۔ رنگ وغیرہ امتیازات اسلام میں قطعاً جائز نہیں۔ اسلام کا خدا رب العالمین ہے۔ اور اسلام کا رسول اور اسلام کی الکتاب رحمۃ للعٰلمین ہیں۔ ایک غلام زادہ خاندانی سے خاندانی مسلمانوں کا سردار بن سکتا ہے۔ یہ اسلام ہی ہے جس نے حضرت بلال رضؓ جیسے حبشی کو مغرور قریش سرداروں کا سردار بنا دیا۔

اسلام اور دنیوی تحریکوں مثلاً اشتراکیت میں یہ فرق ہے کہ اسلام حیوان سے اٹھا کر انسان اور انسان سے اٹھا کر با اخلاق انسان اور با اخلاق انسان سے اٹھا کر باخدا انسان بنا دیتا ہے۔ جس سے بڑھ کر انسانیت کا کوئی درجہ نہیں ہے۔ لیکن اشتراکیت انسان کو ٹانگیں کھینچ کر حیوانوں کے درجہ سے بھی نیچے گرا دیتی ہے۔ بلکہ جمادات میں داخل کر دیتی ہے۔ اور انسان کو بھی ایسی ہی مشین بنانا چاہتی ہے۔ جیسی کہ خود انسان لوہے کی مشینیں بنا سکتا ہے۔ اکبر الہ آبادی نے کیا خوب کہا ہے ؎

مشرقی کو ہے ذوقِ روحانی
مغربی کو ہے شوقِ نفسانی
کہا منصور نے خدا ہوں میں
ڈارون بولا بوزنا ہوں میں

الغرض اسلام میں ذات پات۔ اعلیٰ و ادنےٰ خاندان کا کوئی امتیاز نہیں ہے۔ نہ گورے کالے کا امتیاز ہے۔ اسلام کے نزدیک سب انسان یکساں طور پر انسان ہیں۔ ان کے انسانی حقوق مساوی ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسلام نے غلامی کو جائز رکھا ہے۔ حالانکہ اسلام نے یہ حکم دے کر غلامی کی جڑ اکھاڑ دی ہے۔ کہ آقا غلام کو اپنے جیسا کھلائے اور اپنے جیسا پہنائے۔ چنانچہ مساوات کی اسی بلند معیار کی وجہ سے اسلامی تاریخ میں ایسے واقعات ملتے ہیں۔ کہ دیکھنے والوں کے لئے ایک آقا اور غلام میں تمیز کرنا مشکل ہو جاتا۔ اسلام میں غلام بادشاہ تک بن گئے۔ پٹھانوں اور افغانوں کا بادشاہ الپتگین خود غلام تھا۔ پھر اس کا غلام سبکتگین بادشاہ تھا۔ جو محمود غزنوی کا باپ تھا۔ حضرت بلال رضؓ۔ حضرت انس رضؓ۔ حضرت زید رضؓ جیسے غلام تاریخ عالم کہیں دکھا دے۔ یہ ایسے غلام ہوئے ہیں۔ کہ با جبروت بادشاہ ان کی جوتیاں سیدھی کرنا بھی اپنے لئے باعث افتخار سمجھتے ہیں۔ گیا یہ غلامی ہے ہاں غلامی ہے مگر کس کی؟ خالق دو جہاں کی! سرور دو عالم کی! یہ غلام ہیں، جو اسلام پیدا کرتا ہے۔ حضرت جامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

بندۂ عشق شدی ترک نسب کن جامی
کہ دریں راہ فلاں ابنِ فلاں چیزے نیست

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جس ضمن میں قومی امتیازات کا ذکر فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ بعض سرحدی لوگ اپنی عورتوں کو اس لئے نماز جمعہ میں شمولیت کرنے نہیں دیتے۔ کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم پٹھان ہیں ہماری عورتوں کا نماز جمعہ کے لئے مسجد میں آنا ہماری پٹھانی کی توہین ہے۔ یہ کس قدر جہالت ہے۔ گویا ایک دینی فریضہ کو جھوٹے فخر پر قربان کرنا ان کے نزدیک کوئی بات نہیں۔ بعض سید اور اسی قسم کے دیگر اعلےٰ خاندانی لوگ اپنی لڑکیوں کو عمر بھر گھر بٹھا رکھتے ہیں۔ کیونکہ انہیں اپنا ہم رتبہ نہیں ملتا۔ جس کو وہ اپنی لڑکی دیں۔ حالانکہ جب حبشی بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے نکاح کا ارادہ کیا۔ تو بڑے بڑے لمبی گردنوں والے سرداروں نے ان کی دامادی کو اپنے لئے باعث فخر خیال کیا۔ اس لئے احمدیت جو حقیقی اسلام ہے ایسی جہالت کی کبھی متحمل نہیں ہو سکتی کہ دینی فرائض کی ادائیگی میں بھی خاندانی تفاخر حائل ہو۔

## ہر فرعونے راموسیٰ

ہر عہد میں منکرین خدا ہوتے آئے ہیں۔ اور باوجود ان کی کوششوں کے اللہ تعالےٰ کے وجود کا عقیدہ انسانی فطرت سے نہیں نکل سکا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ جو لوگ بظاہر اللہ تعالےٰ کے وجود کے خلاف بڑے بڑے مستحکم دلائل اپنی زندگی میں گھڑتے رہے ہیں۔ آخری وقت بلکہ مشکل کے وقت بھی انہیں ضرور خدا تعالےٰ یاد آتا رہا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ روسی اشتراکیت کا بانی لینن جب فوت ہونے لگا۔ تو اس کی زبان پر بھی خدا تعالےٰ کا نام آنے سے نہ رہ سکا۔

آج روس منظم طور پر دہریت کا پروپیگنڈا کر رہا ہے۔ اور اس نے اپنا نیشنل مقصد ہی خدا تعالےٰ کا (نعوذ باللہ) نام ہی دنیا سے مٹانے کو بنا لیا ہوا ہے۔ اور جہاں تک روس کے سربرآوردہ لیڈروں کا بس چلتا ہے وہ الحاد و دہریت کی تبلیغ کرتے ہیں۔ طرح طرح کے تمسخرانہ طریقوں سے عوام کو بہکایا جاتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ سے انکار کرنا سکھایا جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کا کام نہیں رک سکتا۔ اور فرعون کے گھر میں ہر وقت موسےٰ پرورش پاتے رہتے ہیں۔

چنانچہ خبر ہے کہ کامریڈ الیگزنڈر سوکولوف جو پہلے درجے کے اشتراکی ہیں۔ اور جو اشتراکی نظریات کو کارخانوں اور فارموں میں پھیلانے میں نہایت سرگرمی سے حصہ لیتے رہے ہیں۔ خود ان کی بیگم اپنے بچے کو لے کر اپنی والدہ کے پاس چلی گئی ہے۔ اور صرف ان شرائط پر واپس آنا چاہتی ہے۔ کہ

(۱) وہ گرجا میں جا کر از سر نو شادی کی رسم ادا کرے

(۲) کمیونسٹ پارٹی سے اپنے تعلقات منقطع کر لے۔

(۳) وہ خدا تعالےٰ کی عبادت کرے اور اپنی مذہبی کتب کا مطالعہ شروع کر دے۔ سچ ہے۔

"ہر فرعونے راموسےٰ"

## بزمِ اُردو میں
## ایک اور مقالہ

۱۵ فروری کو بروز اتوار ایک بجکر دس منٹ پر بعد دوپہر بزمِ اردو کے زیر اہتمام کالج ہال میں

مولانا صلاح الدین احمد

ایڈیٹر ادبی دنیا۔ فسانۂ آزاد کے مصنف رتن ناتھ سرشار پر ایک مقالہ پڑھیں گے۔ انشاء اللہ۔ اردو ادب سے دلچسپی رکھنے والے احباب سے شرکت کی درخواست ہے

معتمد بزم اردو تعلیم الاسلام کالج ربوہ

# سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا میں تبلیغِ اسلام

## تبلیغی تقاریر۔ رسالہ "اسلام" کی وسیع اشاعت۔ پوپ کے نام خط۔ مسجد کیلئے قطعۂ زمین کا حصول

### رپورٹ احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ از ماہ اکتوبر تا دسمبر ۱۹۵۸ء

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔ اے انچارج احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ۔ بتوسط وکالتِ تبشیر)

### تبلیغی تقاریر

عرصہ زیرِ رپورٹ میں ملک کے چار مختلف مقامات میں تقاریر کا موقعہ ملا۔ مؤرخہ ۳ ر اکتوبر کو ایک جگہ Wetzikon میں ایک ہی شام دو تقریریں تھیں۔ پہلی تقریر میں خاکسار نے اسلام کے اصول بیان کئے۔ دوسری تقریر میں موجودہ زمانہ کے مسلمان ممالک کے حالات پر روشنی ڈالی گئی۔ مؤرخہ ۱۳ ر اکتوبر کو زیورک میں ایک تبلیغی اجلاس کا انتظام کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ایک چھوٹی سی نمائش بھی اسلامی کتب کی لگائی گئی۔ خاکسار نے "اسلام یورپ میں" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد میں سوالات کے جواب دیئے گئے۔ اس میٹنگ کے بعد اسلامی ممالک کے چند نوجوان جو سامعین میں شامل تھے اٹھ کر خاکسار کو مبارکباد دینے آئے اور ہماری تبلیغی مساعی کو بہت سراہا۔ مؤرخہ ۲۰ ر اکتوبر کو ملک کے دار الحکومت برن میں ایک تبلیغی اجلاس تھا۔ خاکسار نے "اسلام اور مغرب" کے موضوع پر تقریر کی۔ اور بتایا کہ کس طرح مسلمانوں نے اپنے زمانۂ عروج میں مغربی اقوام کو تہذیب و تمدن سکھایا۔ اس لیکچر میں بھی اسلامی ممالک کے بعض لوگ شامل تھے۔ عرب ممالک کے چند لوگ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات پر بہت حیران تھے۔ ان کے ساتھ کچھ دیر گفتگو ہوئی۔ سوالات کا موقع حاضرین کو دیا گیا۔ مؤرخہ ۴ ر نومبر کو ایک علمی کلب میں ایک تقریر زیورک میں ہوئی۔ جس میں اسلامی ممالک اور مغربی اقوام کے تعلقات پر روشنی ڈالی گئی۔ مؤرخہ ۲ ر نومبر کو شہر بازل میں ایک تبلیغی اجلاس میں خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ پر تقریباً ۸۰ منٹ تک تقریر کی۔

### رسالہ "اسلام"

ماہانہ رسالہ "اسلام" کے تین پرچے شائع کئے گئے اور قریباً پونے آٹھ صد کی تعداد میں لوگوں کو بھجوائے گئے۔ علاوہ ازیں پرچوں کی ایک معین تعداد جرمن مشن کو بھی باقاعدگی سے بھجوائی جاتی رہی۔ ان پرچوں میں حسبِ ذیل عنوانات پر مضامین لکھے گئے۔ اٹیمی موت۔ ہیگ میں کانفرنس پر اخبارات کا تبصرہ۔ امریکن جماعت ہائے احمدیہ کی کنونشن۔ دنیا نے خدا تعالیٰ کو بھلا دیا ہے۔ نئے پوپ کے نام خط نمبر ۱۔ خط نمبر ۲۔ سوانح حیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ سورۃ کہف کی تفسیر میں سے مندرجہ ذیل مضامین:۔ موجودہ زمانہ میں قیامِ امن۔ حضرت موسیٰؑ کا کشتی سفر۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی سترھویں سالگرہ۔ احادیث نبوی۔ سوالات کے جوابات۔ ریویو کتب وغیرہ۔ دسمبر کے آخر میں جنوری کا شیوع سالانہ نمبر کے طور پر مصور شائع کیا گیا۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تازہ فوٹو۔ حضور کے قیام سوئٹزرلینڈ کے دوران کی ایک فوٹو مع احباب کرام۔ اور یورپین مشنز کانفرنس میں حصہ لینے والے مبلغین کرام کی ایک فوٹو شائع ہوئی۔ اس پرچہ کا حجم بھی معمول سے ڈیوڑھا تھا۔ اور چھپوایا بھی زیادہ تعداد میں تھا۔ سال کے دوران میں جن نئے افراد سے تعارف ہوا۔ انہیں قریباً ایک صد کی تعداد میں یہ سالانہ نمبر بھجوایا گیا۔

### تالیف و تصنیف

#### پوپ کے نام خطوط

خاکسار ان دنوں سورۃ کہف کا خلاصہ جرمن زبان میں تیار کر رہا ہے۔

اکتوبر کے آخر میں نئے پوپ کے انتخاب پر ایک مفصل خط پوپ کو لکھا گیا جس میں انہیں اسلام کا مطالعہ کرنے کی دعوت دی گئی۔ اس خط کے متعلق ایسا انتظام کیا گیا۔ کہ انتخاب کی اطلاع ملنے کے نصف گھنٹہ کے اندر اندر اسے بھجوا دیا گیا۔ اس کی نقول پریس ایجنسیوں اور مختلف ممالک کے چیدہ چیدہ اخبارات کو بھجوا دی گئیں۔ اسی سلسلہ میں یہاں "ایک مسلم پریس سروس" کا اجراء بھی کیا گیا۔ پہلے خط کے چار ہفتہ کے بعد ایک دوسرا خط پوپ کو لکھا گیا۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس دعوت کا ذکر بھی کیا گیا جو حضور نے انگریزی قرآن کریم کے دیباچہ میں پوپ اور اس کے تمام مقتدیوں کو اپنی صداقت ثابت کرنے کے لئے دے رکھی ہے۔ اس خط کی نقول بھی سائیکلوسٹائل کے ذریعہ "مسلم پریس سروس" کے نام سے پریس کو بھجوائی گئیں۔

یہاں ایک نیا رسالہ نکلنا شروع ہوا ہے۔ جس میں مختلف مذاہب کا ذکر ہو گا۔ ایڈیٹر کی خواہش پر خاکسار نے ایک مضمون اسلام پر اس رسالہ کیلئے لکھا۔

"مذہبی دنیا" کے نام سے ایک انجمن ہر سال ایک کتاب شائع کرتی ہے۔ ان کی خواہش پر خاکسار نے ایک مضمون "افریقہ میں اسلام کی آمد اور عیسائیت کا زوال" کے موضوع پر لکھا۔

---

## وصیت کی اہمیت

### از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

"تیسرا مسئلہ وصیت کا ہے۔ یہ خدا نے ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم چیز رکھی ہے اور اس ذریعہ سے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دل میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وہ وصیت کے بارے میں سستی دکھلاتے ہیں۔ میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی بڑھیں۔ انہی سستیوں کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بعض بڑے بڑے مخلص فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کو آجکل کرتے کرتے موت آ جاتی ہے۔ پھر دل کڑھتا ہے اور حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش یہ بھی مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے۔ مگر دفن نہیں کئے جا سکتے۔ سب کے دل ان کی موت پر محسوس کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ مخلص تھے۔ اور اس قابل تھے۔ کہ دوسرے مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے۔ مگر ان کی ذرا سی غفلت اور ذرا سی سستی اس میں حائل ہو جاتی ہے۔ پھر بیسیوں ہماری جماعت میں ایسے لوگ موجود ہیں جو دسویں حصہ سے زیادہ چندہ دیتے ہیں مگر وہ وصیت نہیں کرتے۔ ایسے دوستوں کو بھی چاہیئے کہ وصیت کر دیں۔ بلکہ ایسے دوستوں کیلئے تو کوئی مشکل ہے ہی نہیں۔ پھر کئی ایسے ہیں جو پانچ پیسے فی روپیہ چندہ دے رہے ہوتے ہیں اور صرف دمڑی یا دھیلہ انہیں وصیت سے محروم کر رہا ہوتا ہے۔ غرض تھوڑے تھوڑے پیسوں کے فرق کی وجہ سے ہماری جماعت کے ہزاروں ہزار آدمی وصیت سے محروم ہیں اور جنت کے قریب پہنچتے ہوئے اس میں داخل نہیں ہوتے پھر بعض لوگ مرض الموت میں وصیت کرتے ہیں حالانکہ یہ وصیت منظور نہیں ہوتی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند فرمایا ہے۔ وصیت وہی ہے جو حیات اور زندگی میں کی جائے۔ اور غیر مشتبہ ہو۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ جو وصیت کے برابر چندہ دیتے ہیں اور ایسے سینکڑوں آدمی ہیں وہ حساب لگا کر وصیت کر دیں۔ بعض اگر غور کریں گے تو انہیں معلوم ہو گا کہ صرف ایک پیسہ زیادہ چندہ دینے سے ان کے لئے جنت کا وعدہ ہو جاتا ہے۔ پس جس قدر ہو سکے دوستوں کو چاہیئے کہ وصیت کریں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس زمین میں متقی کو دفن کرے گا تو جو شخص وصیت کرتا ہے اسے متقی بنا بھی دیتا ہے۔"

(الفضل یکم ستمبر ۳۲ء)

# لجنہ اماء اللہ سیرالیون (مغربی افریقہ) کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

## ۲ عورتوں کا قبول اسلام

(از محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی محمد صدیق صاحب انچارج احمدیہ مشن سیرالیون)

سیرالیون میں گذشتہ ایک سال سے زائد عرصہ سے خدا تعالے کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ قائم ہے۔ اور خصوصاً بو شہر کی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات بڑی مستعدی اور اخلاص سے کام کر رہی ہیں۔ ہفتہ وار اجلاس باقاعدہ ہو رہے ہیں۔ ہر جمعہ کو اجلاس ہوتا ہے۔ جس میں خاکسارہ کے علاوہ دوسری عہدیدار بہنیں بھی کچھ نہ کچھ وعظ و نصیحت کرتی رہتی ہیں۔ تقریباً ایک ماہ سے حضرت مولوی الحاج نذیر احمد صاحب علی رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی اور آپ کی کامیابی پر بعض پرانی احمدی بہنیں لیکچر دے رہی ہیں اور بڑے ایمان افروز اور دلچسپ واقعات بیان کرتی ہیں جن کا دوسری بہنوں پر بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔ اور وہ گہری دلچسپی سے سنتی ہیں۔

اس کے علاوہ تبلیغ و تربیت دستکاری غریبوں کی مدد بیماروں کی تیمارداری غرضیکہ ہر شعبہ کے کام میں وہ باقاعدگی سے حصہ لیتی ہیں۔

### تعلیم

تین بہنوں نے قاعدہ یسرنا القرآن شروع کیا ہوا ہے۔ اور ایک بہن نصف سے زیادہ ختم کر چکی ہے۔ نیز ہر اجلاس کے بعد نماز عصر باجماعت ادا کی جاتی ہے

### حضور پُرنور کی صحت کیلئے دعا روزے اور صدقہ

رمضان المبارک سے قبل لجنہ اماء اللہ "بو" نے ہر جمعرات اور بدھ کو روزے رکھے اور تہجد کا خاص التزام کیا۔ اور حضور پُرنور کی صحت و عافیت کے لئے کثرت سے اجتماعی دعائیں کیں۔

حج کے مبارک ایام میں ذوالحجہ کی تیسری چوتھی اور پانچویں تاریخوں کو سب بہنوں نے روزے رکھے۔ اکثر بہنیں تہجد مسجد میں آکر ادا کرتی رہیں اور اجتماعی دعائیں کیں اور روزے رکھے۔

ذوالحجہ سے پہلے مکرم مولوی محمود احمد صاحب قائم مقام امیر جماعت احمدیہ سیرالیون نے تحریک کی کہ حضور انور کی صحت و عافیت اور لمبی عمر کے لئے علاوہ دعاؤں کے صدقہ بھی کرنا چاہیئے۔ چنانچہ آپ نے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا۔ جس میں جماعت کے افراد کے علاوہ ہماری لجنہ کی ممبرات نے بھی حصہ لیا۔ فجزاھم اللہ

### دو عورتوں کا قبول اسلام

خاکسارہ کی تحریک پر کہ ہماری لجنہ کی ممبرات کو بھی اپنی رشتہ دار اور ملنے والیوں کو تبلیغ کرنی چاہیئے۔ مکرم الحاج علی روجرز صاحب کی بیوی کی ایک ماہ کی متواتر تبلیغی کوشش سے پچھلے دنوں خدا تعالے کے فضل و کرم سے ایک عیسائی عورت مسمی حوّا احمدیہ مسجد بو میں بیعت کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہوئی ہے۔ الحمدللہ۔ وہ درخواست کرتی ہے کہ میرے خاوند کے لئے بھی دعا کی جائے کہ وہ بھی احمدیت میں داخل ہو جائے اس کا خاوند عیسائی ہے۔ انہیں بھی تبلیغ کی جا رہی ہے (۲) دوسری عورت ہماری ایک ممبر بہن مریم کی رشتہ دار تھی دو تین دنوں کی تبلیغی بحث مباحثہ کے بعد پچھلے جمعہ۔ اجلاس کے بعد بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئی ہے۔ الحمدللہ

پچھلے دنوں جماعت کا ایک وفد الحاج چیف قاسم کامانڈا صاحب کے پاس ان کے قصبہ میں [illegible] ان کی لڑکی کی وفات پر افسوس کے لئے گیا۔ جس میں ہماری لجنہ کی طرف سے لجنہ کی صدر۔ سیکرٹری اور ایک اور بزرگ عورت بھی گئیں۔ انہوں نے وہاں

---

## جو سلسلہ کا کام کریگا وہ اپنا اجر اللہ تعالیٰ سے پائیگا

### "مبارک ہے وہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ قرار دے وہ برکت پا گیا اور رحمت کا وارث بن گیا"

**تحریک جدید کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا عہدیداران جماعت کے نام ضروری ارشاد**

"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالے نے بہت بڑے ثواب کا موقع دیا ہے وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں انہیں خدا تعالے نے دوہرے بلکہ تہرے ثواب کا موقع عطا کیا ہوا ہے۔ کیونکہ وہ اس چندے میں خود بھی شامل ہوتے ہیں اور دوسروں سے بھی چندہ وصول کرتے ہیں۔ پس انہیں صرف اپنے چندے کا ہی ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں سے چندہ وصول کرنیکا بھی ثواب ملتا ہے" اور یہ وہ امر ہے جس کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فیصلہ فرما چکے ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا جو شخص نیکی کرتا ہے۔ اسے بھی ثواب ملتا ہے اور جو دوسرے کو نیکی کی تحریک کرے اُسے دوہرا ثواب ملتا ہے۔ ایک خود نیکی کرنے کا اور دوسرا نیکی کی تحریک کرنے کا۔ اسی طرح تحریک جدید کا جو کارکن اپنا چندہ ادا کرنے کے علاوہ دس آدمیوں سے چندہ وصول کر کے بھجواتا ہے اُسے اُن دس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو بیس آدمیوں سے چندہ وصول کر کے بھجواتا ہے۔ اُسے اُن بیس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے۔ جب اللہ تعالے نے اپنی رحمت کے دروازوں کو اس طرح کھول رکھا ہے تو جو شخص اب بھی سستی سے کام لیتا ہے۔ اس کی حالت کس قدر افسوسناک ہے"۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے ۲۸ فروری تحریک جدید کے وعدوں کی آخری تاریخ مقرر فرمائی ہے۔ اس تاریخ تک آپ کی جماعت کے وعدوں کی مکمل فہرست وکالت مال تحریک جدید میں پہنچ جانی چاہیئے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

---

## سوئٹزرلینڈ میں پہلی مسجد

مسجد کے لئے زمین کے حصول کے سلسلہ میں بہت کوششوں کے بعد زیورک شہر کی کارپوریشن والوں نے ہمیں ایک قطعہ زمین مناسب شرائط پر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ اب اس بارہ میں تفاصیل طے ہو رہی ہیں خدا تعالے مبارک فرمائے۔ آمین۔ خاکسار اس سلسلہ میں ایک بار پو میئر سے ملا۔ اپنے نئے احمدی بھائی فرید کے ساتھ مل کر نقشہ جات کا کام ہوتا رہا۔ یہ صاحب آرکیٹکٹ ہیں۔ اور ایک ایسی جگہ ملازم ہیں جو ہمارے لئے آئندہ بہت مفید ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز۔

### متفرق

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغی و تربیتی امور پر مشتمل ۱۹۷ خطوط لکھے گئے۔ مقامی احباب جماعت کے چار اجتماع ہوئے۔ جرمنی سے شائع ہونے والے ایک رسالہ میں ہماری طرف سے مہیا کئے گئے۔ مواد کے نتیجہ میں ایک مفصل مضمون جماعت احمدیہ کے متعلق شائع ہوا۔ رسالہ "اسلام" نیز خاکسار کے تصنیف کردہ رسالہ "تحریک احمدیت" کا بھی بہت اچھے رنگ میں ذکر ہوا۔ خدا تعالے کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں تین نوجوان بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے ان کے نام محمد یوسف۔ مسعود اور داؤد رکھے گئے ہیں۔ خدا تعالے انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین۔

---

## ولادت

۱۔ خاکسار کو اللہ تبارک و تعالے نے دوسرا فرزند عرصہ ۲ سال کے بعد عطا فرمایا ہے احباب کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تبارک و تعالے نومولود بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔ (نواب الدین بھاٹیہ ڈاگ ڈالار)

۲۔ مورخہ ۲۵/۱ کو اللہ تعالے نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالے نومولود کو خادم دین اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

(بشیر احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جنڈ الوالہ چک ۱۹۵ ر کھ ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع لائلپور)

۳۔ خاکسار کو اللہ تعالے نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ملک عبدالرحمن احمدی از جتوئی تحصیل علی پور۔ ضلع مظفر گڑھ

تین دن قیام کیا۔ ہر روز مسجد میں بہنیں وہاں کی احمدی اور غیر احمدی بہنوں کو تبلیغ و تربیت اور وعظ وغیرہ کرتی رہیں۔

آخری دن الحاج چیف قاسم صاحب کے گھرانوں میں وسیع پیمانہ پر ایک جلسہ کا انتظام کیا۔ جس میں علاوہ احمدی بہنوں کے بہت سی عیسائی عورتیں بھی شامل تھیں۔ اس جلسہ میں ہمارے لیگو کے پریذیڈنٹ صاحب اور ایک لوکل مشنری صاحب کے علاوہ بہنوں نے بھی احمدیت کے متعلق تبلیغی اور تربیتی تقریریں کیں۔ نیز ان کو باقاعدگی سے نمازیں ادا کرنے اور پردہ والا لباس پہننے کی طرف توجہ دلائی جس کا ان پر بہت اچھا اثر ہوا۔ مکرم چیف قاسم صاحب نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور انہیں دوبارہ اپنے علاقہ میں تبلیغ و تربیت کرنے کی دعوت دی۔

## درخواستِ دعا

آخر میں تمام بھائی بہنوں سے عاجزانہ درخواست ہے کہ یہ لجنہ اماء اللہ سیرالیون کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اسے دین کی پہلے سے بھی زیادہ محبت عطا کرے۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ نیز دین میں استقامت اور اس کی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہماری حقیر اور ناچیز دعاؤں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حق میں قبول فرما کر کامل صحت و عافیت کے ساتھ آپ کے مبارک سایہ کو ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے تاکہ ہم اور آئندہ آنے والی نسلیں اور جماعتیں آپ سے فیض یاب ہوں۔

خاکسارہ امۃ القیوم صدیق اہلیہ مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری۔ سیرالیون

---

### مصلح موعود کی ایک علامت

# "بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا"

(از فضل الرحمٰن صاحب نعیم)

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنت ہے کہ جب اس نے انبیاء علیہم السلام کو کسی عظیم الشان بشارت اور پُر عظمت پیشگوئی سے سرفراز کرنا ہوتا ہے تو اس بشارت کے سلسلے میں انہیں ایک خاص عبادت اور مجاہدہ کا حکم دیتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں حضرت زکریا علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ۣ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا ۝ قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبُّکَ ھُوَ عَلَیَّ ھَیِّنٌ [illegible] وَّقَدْ خَلَقْتُکَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَکُ شَیْـًٔا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَۃً ؕ قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ۝

اے زکریا ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ ہم نے اس سے پہلے کسی کو اس نام سے یاد نہیں کیا۔ زکریا نے کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے؟ حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہائی حد کو پہنچ چکا ہوں۔ فرشتے نے کہا ٹھیک ہے۔ لیکن تیرا رب یہ کہتا ہے کہ یہ بات مجھ پر آسان ہے اور دیکھ کہ میں تجھے اس سے پہلے پیدا کر چکا ہوں۔ جب کہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔ زکریا نے کہا اے میرے رب! میرے لئے کوئی حکم دیجئے۔ فرمایا تیرے لئے یہ حکم ہے کہ تو لوگوں سے تین راتوں تک کلام نہ کر۔ (دیکھئے تفسیر صغیر سورہ مریم صفحہ ۴۱۶)

گویا حضرت زکریا کو تین راتوں تک خاموش رہ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح کرنے کا حکم دیا گیا۔

اسی طرح حضرت مریم علیہا السلام کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُکَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ۝

اگر تو کسی مرد کو دیکھے تو کہہ دے میں نے رحمٰن کے لئے روزے کی نذر مان رکھی ہے۔ پس آج میں کسی سے بات نہیں کروں گی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی اسی سنت کے تحت چالیس دن کوہ طور پر ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔

سرورِ انبیاء سردارِ دو جہاں رعنائے نامدار۔ حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی منصب نبوت پر فائز ہونے سے پیشتر غارِ حرا میں اللہ تعالیٰ کی عبادت اور عظیم الشان مجاہدے میں مصروف رہے اور اسی مقام پر اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو آپ کی خدمت میں بھیجا۔ اور یہیں آپ پر وحی نازل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی اسی قدیم سنت کے ماتحت ۱۸۸۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی ایک الگ مقام پر مجاہدہ اور عبادت کی غیبی تحریک کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس غرض کے لئے ہوشیارپور اور لدھیانہ کا سفر اختیار کر کے چالیس روز تک ذکر و فکر کا سلسلہ جاری رکھا۔ جس کے بعد آپ کو مصلح موعود کی مبارک اور عظیم الشان بشارت عطا کی گئی۔

آپ نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو ایک اشتہار شائع فرمایا۔ جس میں آپ نے وہ پیشگوئی درج فرمائی جس میں مصلح موعود کی بشارت دی گئی تھی۔ اس میں یہ الفاظ بھی آتے ہیں:۔

"وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔"

۲۸ جنوری ۱۹۴۴ء کا دن تاریخ احمدیت میں بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ جبکہ ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اعلان فرمایا کہ میں ہی مندرجہ بالا بشارت کا حامل ہوں اور میں ہی وہ مصلح موعود ہوں جس نے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرنا ہے۔

آپ نے فرمایا:۔

"میں نے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ میرے ہاتھ سے تبلیغ اسلام کا کام ہو...... میں چاہتا ہوں کہ ہم میں ایسے لوگ ہوں جو ہر ایک زبان کے سیکھنے والے اور جاننے والے ہوں تاکہ ہر ایک زبان میں آسانی کے ساتھ تبلیغ کر سکیں۔"

(المبشرات ملک)

اللہ تعالیٰ نے مصلح موعود کی اس دعا کو سنا اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایسا عالمگیر نظام قائم فرمایا جس سے یورپ امریکہ۔ افریقہ، ایشیا اور آسٹریلیا تمام براعظموں میں اسلام کی آواز پہنچ گئی اور مصلح الموعود کے مبارک ہاتھوں نے لاکھوں بیمار روحوں کو شفایابی کے جام پلائے اس کامیابی کا اعلان خود غیروں نے کیا۔ چنانچہ امریکہ کا مشہور رسالہ "لائف" احمدی مبلغین کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"...... مسلمان مبلغ اپنے مذہب کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ حالت یہ ہے کہ عیسائیت قبول کرنے والے ایک شخص کے مقابلے میں دس حبشی اسلام قبول کرتے ہیں......"

(لائف ۸ اگست ۵۵ء)

## اسلام کی فتح کا اقرار

چرچ مشنری سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری نے ان الفاظ میں کیا ہے:۔

"اب کلیسا کو شکست نصیب لشکر یا نوآبادیاتی قوت سے تشبیہہ دینے کی بجائے ایک ایسی مدافعانہ تحریک سے تعبیر کرنا زیادہ مناسب ہے جو دشمن کے علاقہ میں اپنا دفاع کرنے پر مجبور ہو۔"

(The christian to other Religions By MR. E.C DEWICH)

مصلح موعود ایدہ اللہ الودود نے "تحریک جدید" کے ذریعہ عیسائیت کو پسپا کر دیا۔ اور ہزاروں عیسائی حلقہ بگوش اسلام ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ کہ "بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا" عظیم الشان رنگ میں پورا ہوا اور ہو رہا ہے۔ گذشتہ دنوں جب بعض لوگوں نے اندرونی طور پر جماعت میں فتنہ کھڑا کیا تو اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آئی اور حضور مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی ضمن میں دو اور عظیم الشان کام کئے۔ حضور نے نہایت قلیل عرصہ میں "تفسیر صغیر" تیار کی جس سے بہت سی بیمار روحیں شفا پا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے ایک اور شاندار تحریک کا اجراء فرمایا جس کا نام "تحریک وقف جدید" ہے۔ اس تحریک کو جاری ہوئے صرف ایک سال کا عرصہ گذرا ہے۔ لیکن درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ حضور کے متعلق اللہ تعالیٰ یہ وعدہ دے چکا ہے کہ وہ اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا "وقفِ جدید" کے ذریعہ یہ بھی وعدہ ایک نئی شان کے ساتھ پورا ہوا۔ اور دنیا نے پاکستان اس تحریک نے ملک و قوم کی دم

(۴) وہ خدمت سرانجام دی جو ہمیشہ ہمیش کے لئے یادگار رہے گی۔

"وقفِ جدید" کے معلمین جہالت کو زائل کرنے کے علاوہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق غیر مسلموں کے اعتراضوں کا جواب پیش کر رہے ہیں اور اس طرح ظاہری و باطنی بیماریوں کا مداوا ہو رہا ہے۔

غرضیکہ مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی ابتدائی عمر میں بھی بیماریوں کا علاج فرماتے رہے اور آج ستر سال کی عمر میں بھی یہ الہام آپ کی ذات میں بڑی شان کے ساتھ پورا ہو رہا ہے۔ کیونکہ یہ خدا کا وعدہ تھا جو مسیح موعود سے کیا گیا تھا اور کون تھا جو اسے پورا ہونے سے روک سکتا۔

فضلِ آسمان است ایں بہر حال شود پیدا

# وقفِ جدید کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا

## ارشادِ گرامی

### دوست اپنے وعدے جلد بھجوائیں!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اسلئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کرونگا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے ... تو وہ میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اُتار لے گا۔"

اِس ارشاد کی موجودگی میں کونسا مخلص احمدی ہے جس کی رُوح وقفِ جدید میں شامل ہونے کے لئے تڑپ نہیں جاتی — وقفِ جدید میں شمولیت اختیار کر کے آسمانی فرشتے بن جایئے —— اور اوّلین فرصت میں اپنے وعدے بھیجئے۔

(انچارج دفتر وقفِ جدید ربوہ)

# سینما بینی کی لعنت سے نوجوانوں کو بچائیں

موجودہ زمانہ میں گزشتہ زمانہ کی نسبت بہت بڑھ چڑھ کر بے دینی بڑھانے والی مخرب الاخلاق چیزیں پیدا ہوگئی ہیں۔ سینما بھی انہی چیزوں میں شامل ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک خطبہ ۱۴ر ستمبر کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ حضور نے اس خطبہ میں گانے بجانے کی عادت اور اس کے نقصانات جو اقوام کو پہنچتے ہیں نہایت مؤثر الفاظ میں بیان فرمائے ہیں۔ سینما بینی کی لعنت سے چھڑانے کے لئے حضور نے تحریک جدید کے مطالبات میں سے پہلا مطالبہ رکھا تھا جو سادہ زندگی کا مطالبہ تھا۔ اور اس میں سینما اور تماشے بھی شامل فرمائے تھے۔ چنانچہ کتاب مطالبات تحریک جدید کے صفحہ ۲۳ پر اس کا ذکر ہے۔ اس ضمن میں حضور فرماتے ہیں:-

۱۔ "اس کے متعلق میں جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی سینما، سرکس، تھیٹر وغیرہ۔ غرضیکہ کسی تماشے میں بالکل نہ جائے۔ اور اس سے کلی پرہیز کرے۔ ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا جائز نہیں۔"

۲۔ نیز حضور فرماتے ہیں:-

"سینما کے متعلق میری رائے ہے کہ نقصان دہ چیز ہے۔ موجودہ فلموں کو دیکھنا ملک اور اس کے اخلاق کے لئے مہلک ہے۔ اسلئے قطعاً ممنوع ہونا چاہیئے۔ مگر میں ہمیشہ کے لئے اس کی ممانعت نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ حرمت کی صورت ہو جاتی ہے فی الحال ضرورتِ دینی کے لحاظ سے اس کی ممانعت کرتا ہوں۔"

"پس سینما اپنی ذات میں بُرا نہیں بلکہ اس زمانہ میں جو صورتیں ہیں وہ مخرب الاخلاق ہیں۔ اگر کوئی فلم کلی طور پر تبلیغی ہو یا تعلیمی ہو اور اس میں کوئی حصہ تماشہ وغیرہ کا نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اگرچہ میری یہی رائے ہے کہ تماشہ تبلیغی بھی ناجائز ہے۔"

۳۔ نیز حضور فرماتے ہیں:-

"سینما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے۔ اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے لڑکوں کو گویّا اور سینکڑوں شریف گھرانوں کی لڑکیوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے۔ اور سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ میرا منع کرنا تو الگ رہا اگر میں ممانعت نہ کروں تو بھی مومن کی روح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہیئے۔" (مطالبات تحریک جدید صفحہ ۲۳ تا ۱۴)

اِن اقتباسات سے روزِ روشن کی طرح ثابت ہے کہ سینما کے متعلق سلسلہ احمدیہ کی کیا رائے ہے اور کہ جماعتوں کو چاہیئے کہ نوجوانوں کو بار بار اس کی قباحت بتائی جائے اور اس سے روکا جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

# مجالس خدام الاحمدیہ ایک قدم اور آگے بڑھیں

رسالہ خالد مجلس الاحمدیہ کا اپنا مخصوص رسالہ ہے۔ اور اس کا ہر خادم اور مجلس میں پہنچنا لازمی اور نہایت ضروری ہے۔ تمام مجالس اور ان کی زعامتیں اپنے اوپر یہ فرض عائد کرلیں اور وہ اس رسالہ کو اپنی مجلس میں جاری رکھیں گے۔ خود بھی پڑھیں گے۔ اور اپنے حلقہ احباب میں بھی اس کی اشاعت کریں گے۔ امید ہے کہ زعماء کرام اور قائدین حضرات امسال سے اس طرف توجہ فرمادیں گے۔ اور اسے اپنے لائحہ عمل کا ایک اہم حصہ قرار دیتے ہوئے اس کی اشاعت کے بڑھانے اور اسکو ہر لحاظ سے بہتر اور مفید رسالہ بنانے میں ہمارے ساتھ تعاون فرمادیں گے۔ جزاکم اللہ

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# پاکستان ایر فورس میں کمیشن

بصورت کمیشن جی ڈی برانچ ابتدائی تنخواہ ۸۲۵/۰
امیدواران کسی پی اے ایف سٹیشن میں رکروٹنگ افسر کے پاس ابتدائی انٹرویو کے لئے جادیں۔ امتحان مقابلہ ۱۴ ہ جنرل نالج و انگلش ۳۱ ریاضی و جنرل سائنس
مراکز امتحان: پی اے ایف سٹیشن لاہور۔ راولپنڈی و پشاور۔ اور گورنمنٹ کالج کوئٹہ و ملتان نیز گورنمنٹ ہائی سکول حیدر آباد۔
شرائط: عمر ۱۶ کو ۱۶ تا ۲۲۔ میٹرک سائنس یا سینئر کیمبرج فزکس یا جنرل سائنس
(پ ٹ ۵۹/۲/۵) (ناظر تعلیم)

# مجالس خُدام الاحمدیہ کے چندہ مجلس کی وصولی کا

## ڈویژن وار سہ ماہی اوّل ۵۹-۱۹۵۸ء جائزہ

| ڈویژن | سوفیصدی | بجٹ سے کم | بغیر بجٹ | نادہند | میزان |
|---|---|---|---|---|---|
| پشاور | ۱ | ۳ | ۴ | ۹ | ۱۷ |
| ڈیرہ اسماعیل خاں | - | - | ۲ | ۷ | ۹ |
| راولپنڈی | ۲ | ۴ | ۴ | ۷۷ | ۸۷ |
| لاہور | ۷ | ۵ | ۸ | ۱۱۸ | ۱۳۸ |
| ملتان | ۲ | ۴ | ۳ | ۱۰۷ | ۱۱۶ |
| بہاولپور | - | (۱) | ۳ | ۵۲ | ۵۶ |
| خیرپور | ۵ | ۴ | ۲ | ۱۹ | ۳۸ |
| حیدر آباد | - | ۲ | ۲ | ۲۶ | ۳۰ |
| کراچی | - | ۱ | ۱ | ۱ | ۳ |
| کوئٹہ | - | ۱ | - | - | ۱ |
| میزان | ۱۷ | ۲۳ | ۲۹ | ۴۱۶ | ۴۸۵ |

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرے والد محترم ملک محمد شفیع صاحب عرصہ تقریباً پانچ ماہ سے گنگارام ہسپتال لاہور میں بوجہ کنسر گلا (Throat Cancer) تکلیف میں مبتلا ہیں اور تاحال کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت شفایابی کے لئے دعا فرمادیں۔
(ملک لطیف احمد سرور دھوبی گھاٹ لائلپور)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی شیخ عبد الوہاب صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی کی اہلیہ گذشتہ ایک ماہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
(شیخ عبد المنان ہیڈ کلرک محکمہ سنٹرل ایکسائیز سول لائن۔ سرگودھا)

۳۔ میری چھوٹی لڑکی عزیزہ بشریٰ بانو بعارضہ نمونیہ سخت بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (خاکسار رشید احمد علی سیالکوٹی مربی لائلپور)

# برطانوی فوجیں عمان میں زہریلی گیس استعمال کر رہی ہیں"

## قاہرہ میں امام کے ترجمان کا بیان

قاہرہ ۱۲ فروری۔ قاہرہ میں متعین امام عمان کے ترجمان محمد الحارثی نے الزام لگایا ہے کہ خلیج فارس کے علاقے میں متعین برطانوی فوجیں امام کے حامیوں کے خلاف زہریلی گیس استعمال کر رہی ہیں۔

محمد الحارثی نے کہا کہ برطانوی طیاروں نے کوہ وخضر کے علاقے میں جس پر امام کے حامیوں کا قبضہ ہے۔ پانی کے تالابوں میں زہریلی گیس کے بم پھینکے ہیں۔ اور یہ پانی پینے سے امام کے کئی حامی ہلاک ہو گئے ہیں۔

یاد رہے کہ عمان کے امام غالب اس امر کے مدعی ہیں کہ ان کا علاقہ سلطان مسقط کے زیر نگیں نہیں اور برطانوی فوجیں سلطان مسقط کو عمان کے علاقے پر دوبارہ قبضہ کرنے میں مدد دے رہی ہیں۔ یہاں ۵۷ء میں بغاوت شروع ہوئی تھی

محمد الحارثی نے کہا کہ میں نے زہریلی گیس کے استعمال کے سلسلے میں متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر عرب لیگ اور امریکہ اور روس کے سفارت خانوں کو مطلع کر دیا ہے۔

## ایک من چرس برآمد ہوئی

کراچی ۱۲ فروری۔ کراچی کسٹمز کے حکام نے کل تین افراد کو منشیات اور پاکستانی کرنسی کی سمگلنگ کے الزام میں گرفتار کر کے ان کے قبضہ سے ساڑھے بارہ ہزار روپے کی مالیت کی ایک من چرس اور ایک ہزار روپے کے پاکستانی نوٹ برآمد کر لئے ملزموں میں ایک عورت ہے اور دو مرد۔ یہ لوگ فارس سے ایک جہاز "ڈرما" کے ذریعہ کراچی پہنچے تھے۔

## چنے کی کاشت میں کمی

کراچی ۱۲ فروری ۵۹-۱۹۵۸ء کے لئے چنے کے زیر کاشت رقبے کا پہلا تخمینہ اکتیس لاکھ اناسی ہزار ایکڑ ہے۔ جو گزشتہ سال کے نظر ثانی شدہ تخمینے سے ۷ء۲ فیصد کم ہے پشاور اور کوئٹہ ڈویژن کے سوا مغربی پاکستان میں عام طور پر چنے کے زیر کاشت رقبے میں کمی ہوئی ہے اس کی وجہ بوائی کے وقت ناسازگار موسم اور وتر کی کمی اور گندم کی کاشت میں اضافہ بیان کی جاتی ہے۔ تاہم فصل کی صورت حال تسلی بخش ہے۔

## تونس کے گاؤں پر گولہ باری

تونس ۱۲ فروری تونس کے وزیر اطلاعات مسٹر محمد مسعودی نے بتایا ہے کہ کل الجزائر میں متعین فرانسیسی فوجوں نے تونس کے ایک سرحدی گاؤں پر گولہ باری کی جس سے ایک شخص ہلاک اور متعدد مجروح ہو گئے۔

## بنگال میں غذائی قلت کے خلاف احتجاج

نئی دہلی ۱۲ فروری۔ کل مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن پارٹیوں کے تمام نمائندے صوبے میں غذائی قلت کے خلاف احتجاج کے طور پر واک آؤٹ کر گئے۔ اس وقت گورنر نے اپنی تقریر ختم کی تھی۔ اور صوبائی وزیر لوگ ان کا شکریہ ادا کرنے کے لئے اٹھے تھے۔

اپوزیشن کے ارکان یہ کہتے ہوئے ایوان سے ... نکل گئے کہ ہم تمہاری باتیں نہیں سننا چاہتے۔ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کھلی منڈی میں چاول کب ملے گا۔

اس موقعہ پر زبردست شور و غل برپا ہوا جس کے باعث وزیر خوراک آدھ گھنٹے تک تقریر نہ کر سکے۔

## راولپنڈی میں موٹر رکشا کا کرایہ

راولپنڈی ۱۲ فروری۔ سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی راولپنڈی نے اس امر کی وضاحت کی ہے کہ موٹر سائیکل رکشا کا کرایہ بہرصورت پانچ آنے فی میل ہوگا۔ خواہ اس میں ایک سواری ہو یا دو۔

یہ وضاحت اس امر کے پیش نظر کی گئی ہے کہ بعض رکشا والے دونوں سواریوں سے پانچ پانچ آنے فی میل وصول کر لیتے ہیں

## دیہی قرضوں کے سلسلے میں سہولتیں

لاہور ۱۲ فروری۔ حکومت پاکستان عنقریب ایک کمیشن قائم کرے گی جو دیہی قرضوں کی سہولتوں کا جائزہ لے گا۔ اور ایسے طریقے تجویز کرے گا۔ جن کے تحت زراعتی بنکوں، زرعی ترقیاتی فنانس کارپوریشن اور کوآپریٹو جماعتوں کے ذریعے سے قرضے دئیے جائیں گے۔

اس امر کا انکشاف پاکستان کے وزیر خوراک مسٹر حفیظ الرحمٰن نے اس وقت کیا جب وہ بدھ کی شام لاہور کے نزدیک سانندہ کلاں میں ایک بڑے مجمع سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ اجتماع سانندہ کلاں کوآپریٹو تھرفٹ اینڈ کریڈٹ سوسائٹی کے زیر اہتمام ہوا تھا۔ کمیشن ماہرین پر مشتمل ہوگا۔ اور اس میں ایسے حضرات شریک ہوں گے جنہیں انجمن ہائے امداد باہمی اور زرعی مالیاتی امور کا خاصا تجربہ ہوگا۔

# چوہڑ کانہ میں سیم اور تھور کے سدباب کی کارروائیوں کا معائنہ

## ڈیوک آف ایڈنبرا نے پنجاب یونیورسٹی کا شعبہ ٹیکنالوجی بھی دیکھا

لاہور ۱۲ فروری۔ ڈیوک آف ایڈنبرا نے کل تیسرے پہر لاہور سے چونتیس میل جنوب کی جانب چوہڑ کانہ میں سیم اور تھور کے سدباب کے منصوبے کا معائنہ کیا، عوام نے ڈیوک کے استقبال کے لئے سڑک پر آرائشی محرابیں اور دروازے بنا رکھے تھے۔

ڈیوک راستے میں کچھ دیر کے لئے سیونتھ ایڈونٹسٹ ڈے سکول میں ٹھہر گئے۔ جہاں انہوں نے اندھے طالبعلموں سے مصافحہ کیا۔ عوام نے چوہڑ کانہ کے راستے میں رنگ برنگ جھنڈیاں لگا رکھی تھیں۔ متعدد مقامات پر لوگ دو رویہ کھڑے تھے۔ جب ڈیوک کی کاران کے قریب سے گزرتی لوگ تالیاں بجا کر انہیں خوش آمدید کہتے۔ مسٹر اختر حسین گورنر مغربی پاکستان اور میزبان وزیر مسٹر حبیب الرحمٰن بھی ڈیوک کے ہمسفر تھے

جب ڈیوک آف ایڈنبرا چوہڑ کانہ کے کینال ریسٹ ہاؤس پہنچے تو آبپاشی کے چیف انجینئر، سیم اور تھور کے سدباب کے محکمے کے ڈائریکٹر، ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ اور دوسرے اعلیٰ افسروں نے ان کا استقبال کیا، ریسٹ ہاؤس میں چائے سے ان کی تواضع کی گئی بعد میں ڈیوک کو ایک فارم دکھایا گیا۔ جہاں سیم کے انسداد کا عمل کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں۔ تاکہ زیر زمین پانی کی سطح نیچی کر کے تھور کو زمین کے بالائی حصہ میں آنے سے روکا جائے۔ ڈیوک کو نقشوں سے بتایا گیا کہ سیم کی وجہ سے اس علاقہ کو کس قدر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آپ کو بتایا گیا کہ صوبہ میں بطور مجموعی تئیس لاکھ ایکڑ اراضی سیم سے متاثر ہو چکی ہے اور اس میں سے چھ لاکھ ایکڑ زمین بالکل ناقابل کاشت بن چکی ہے۔ ڈیوک نے لہلہاتے کھیت دیکھے اس وقت تیز ہوا چل رہی تھی اور آسمان پر سیاہ بادل منڈلا رہے تھے۔ ڈیوک نے کھڑی فصلوں کے متعلق چند ایک سوالات کئے۔ سیم اور تھور کے سدباب کے محکمے کے ڈائریکٹر نے ڈیوک کو بتایا کہ سیم زدہ علاقوں کے باشندوں کے مسائل حل کرنے کے لئے کیا کیا تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ ڈیوک نے اس علاقے کے کسانوں اور زمینداروں سے بھی بات چیت کی۔ بعد میں ڈیوک نے نہر اپر باری چناب کے بائیں کنارے لوڑی میں سفر کیا۔ انہیں دکھایا گیا کہ اس علاقہ کے عوام کو سیم سے کس قدر نقصان پہنچا ہے۔ آپ کو چوبیس ٹیوب ویل بھی دکھائے گئے جو نہر کے قریب جوار میں لگائے گئے ہیں۔ ڈیوک شام کو لاہور پہنچ گئے۔

### پینتیس لاکھ روپے کا منصوبہ

سیم اور تھور کے سدباب کا منصوبہ ۱۹۵۵ء میں شروع کیا گیا تھا، اس پر پینتیس لاکھ روپیہ صرف ہوا ہے اس وقت تک اس منصوبہ کی بدولت ضلع شیخوپورہ کی دس ہزار ایکڑ اراضی کو سیم اور تھور سے نجات دلائی جا چکی ہے، اس مقصد کے حصول کے لئے چوبیس ٹیوب ویل بھی لگائے گئے ہیں، جو چوہڑ کانہ، بھنڈ وال منگا، بوکھر اور مریدکے وغیرہ کے علاقوں کے زیر زمین پانی کی سطح کو نیچی کر رہے ہیں۔

### ری کلیمیشن لیبارٹریز مغل پورہ

ڈیوک نے چوہڑ کانہ جانے سے پیشتر ری کلیمیشن لیبارٹریز کا معائنہ کیا تھا، اس وقت میزبان وزیر مسٹر حبیب الرحمٰن بھی ان کے ہمراہ تھے سیم اور تھور کے سدباب کے محکمہ کے ڈائریکٹر نے آپ کو بتایا کہ اراضی کو دوبارہ قابل کاشت بنانے کے تجربے کس حد تک کامیاب رہے ہیں، لاہور سے مغل پورہ تک متعدد مقامات میں سینکڑوں لوگ کھڑے تھے، انہوں نے تالیاں بجا کر ڈیوک کا استقبال کیا، ڈیوک نے ہاتھ ہلا ہلا کر عوام کے احترام کا جواب دیا۔

### ہائی ٹنشن لیبارٹری کا معائنہ

اس کے بعد ڈیوک نے گورنمنٹ کالج کی ہائی ٹنشن لیبارٹری کا معائنہ کیا، ڈاکٹر رفیع چوہدری ڈائریکٹر نے ڈیوک کو لیبارٹری کے مختلف شعبے دکھائے ڈائریکٹر نے بتایا کہ لیبارٹری میں ۲ لاکھ واٹ کا الیکٹرک جنریٹر نصب ہے، اور ایشیا بھر میں اس جنریٹر کی کوئی مثال نہیں ملتی، اس لیبارٹری میں ایٹمی ریسرچ کے سلسلے میں بھی تجربے کئے جا رہے ہیں

### کیمیکل ٹیکنالوجی کا معائنہ

اس کے بعد ڈیوک نے پنجاب یونیورسٹی کی کیمیکل ٹیکنالوجی کا معائنہ کیا، لیبارٹری کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نیاز احمد نے ڈیوک کو مختلف شعبے دکھائے، آپ نے بتایا کہ اس وقت لیبارٹری میں ایسے تجربے کئے جا رہے ہیں، جن کی بنا پر مختلف مصنوعات کی تیاری میں نسبتاً بہت تھوڑا خام مال استعمال کرنا پڑتا ہے،

پنجاب یونیورسٹی نے کل شام ڈیوک کے اعزاز میں پارٹی دی اور رات کو ڈپٹی ہائی کمشنر برطانیہ کی جانب سے ڈیوک کے اعزاز میں ڈنر دیا گیا

---

آپ نے کہا نئی حکومت نے اپنے آپ کو بہبود عامہ کے لئے وقف کر دیا ہے۔ اس کا مقصد غریب عوام کی زندگی کا معیار بلند کرنا ہے آپ نے اس امر پر زور دیا کہ ملک کی اجتماعی اور اقتصادی منفعتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لئے امداد باہمی کی کوششوں کو مضبوط کرنا چاہئے

# قبرص کے گورنر کو مشورہ کیلئے برطانیہ طلب کر لیا گیا

## ترکی، یونان اور برطانیہ کے وزراء خارجہ کے درمیان بات چیت تسلی بخش طریق پر جاری ہے

لنڈن ۱۳ر فروری۔ قبرص کے برطانوی گورنر سر ہیو فورٹ کو ضروری مشورے کے لئے لنڈن بلایا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ترکی اور یونان کے درمیان قبرص کے مستقبل کے بارے میں سمجھوتہ ہو جانے کے بعد آجکل ان دونوں ملکوں کے وزراء خارجہ لنڈن میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سیلون لائڈ سے اہم مذاکرات کر رہے ہیں۔ تاکہ سمجھوتے کو جلد از جلد عملدرآمد کرایا جائے۔

مسٹر سیلون لائڈ نے کل اخبار نویسوں کو بتایا کہ بات چیت تسلی بخش طور پر شروع ہو چکی ہے تاہم بات چیت کافی پیچیدہ ہے۔ ہمیں بہت سے ایسے معاملوں پر غور کرنا ہے جن کے متعلق سمجھوتہ ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ برطانوی حکومت کو امید ہے کہ ترکیہ اور یونان کے باہمی سمجھوتے کی بنیاد پر قبرص کے مسئلے کا خاطر خواہ حل نکل سکتا ہے۔

ادھر کل انقرہ میں کابینہ کا ایک اجلاس ہوا جس میں یونان اور ترکی کے درمیان حالیہ سمجھوتے کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا گیا۔ وزیر اعظم ترکی جناب عدنان مندریز نے جو ترکی کی طرف سے زیورک کے مذاکرات میں شریک ہوئے تھے۔ ان مذاکرات کے بارے میں اپنی رپورٹ پیش کی اور معاہدے کی تفصیلات سے کابینہ کو آگاہ کیا۔ قبرص کے ترک باشندوں کے لیڈر ڈاکٹر کوچک حکومت ترکی سے مشورہ کرنے کے لئے قبرص سے انقرہ جا رہے ہیں۔ نیز جزیرے کے یونانی باشندوں کے لیڈر آرچ بشپ میکاریوس حکومت یونان سے مشورہ کرنے کے لئے ایتھنز جانے کا عزم رکھتے ہیں۔

پاکستان نے قبرص کے اس سوال پر ترکی اور یونان کے باہمی سمجھوتے کا خیر مقدم کیا ہے۔ کل کراچی میں دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ حکومت پاکستان کو خوشی ہے کہ ایک جھگڑا جو طویل عرصہ سے چلا آرہا تھا اب ختم ہو چکا ہے۔

### صوبائی منصوبہ بندی کی از سر نو تشکیل

ڈھاکہ ۱۳ فروری گورنر مشرقی پاکستان نے منصوبہ بندی بورڈ کی از سر نو تشکیل کی ہے صوبائی حکومت کے چیف سیکرٹری بورڈ کے چیئرمین ہوں گے۔

### پریس کمیشن کے ارکان راولپنڈی پہنچ گئے

راولپنڈی ۱۳ر فروری۔ پاکستان پریس کمیشن کے ارکان کل پشاور سے راولپنڈی پہنچ گئے۔ کل انہوں نے مقامی صحافیوں سے ملاقاتیں کیں۔ آج وہ مقامی اخباروں کے دفاتر دیکھنے جا رہے ہیں

### فرحت عباس لیبیا روانہ ہو گئے

قاہرہ ۱۳ر فروری۔ آزاد الجزائر کی حکومت کے وزیر اعظم جناب فرحت عباس قاہرہ سے لیبیا روانہ ہو گئے ہیں۔ جہاں وہ لیبیا کے شاہ ادریس السنوسی اور حکومت لیبیا کے وزراء سے الجزائر کی جدوجہد آزادی کے بارے میں صلاح مشورہ کریں گے۔

### ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

### اردن میں نظربندوں کی رہائی کا حکم

عمان ۱۳ر فروری کل اردن میں حکام نے تمام ایسے لوگوں کو رہا کر دینے کا حکم دیا ہے جو تخریبی سرگرمیوں میں حصہ نہ لینے کا وعدہ کریں ان لوگوں کو اپریل ۵۷ء میں حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

### درخواست دعا

میں ساڑھے تین ماہ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہا۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی محترم ڈاکٹر یعقوب خانصاحب انچارج ایکس ڈیپارٹمنٹ اور ان کے عملہ کے افراد بڑی ہمدردی سے پیش آتے رہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کا کہنا ہے کہ بجلی کے علاج سے آہستہ آہستہ کمی ہوگی۔ احباب کرام میری صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے زندگی کے آخری ایام میں مرکز میں سکونت حاصل کرنے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

خاکسار ملک عزیز احمد عفی عنہ
۱۵/۱ منزو روڈ پشاور چھاؤنی

(۲) میری ایک بہن فریدہ خانم اس سال مڈل کا اور دوسری بہن شاہ رخ نسرین میٹرک کا امتحان دے رہی ہیں۔ احباب سے ان کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ماہ رخ پروین بنت سید بشیر احمد شاہ ربوہ

# انعامی علمی مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ گول بازار ربوہ کے زیر انتظام ایک علمی مقابلہ ہو رہا ہے۔ تمام ممبران خدام الاحمدیہ پاکستان کو اس میں شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مقالہ کا موضوع :-

"رمضان المبارک کے فضائل"

ہوگا۔ یہ مقالہ ۲۵ر فروری سے قبل مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوایا جائے۔

حکیم شیخ خورشید احمد شاد منتظم تعلیم خدام الاحمدیہ۔ گول بازار ربوہ

اوّل اور دوم آنے والے خدام کو انعام پیش کیا جائے گا۔ اور ان کے اسماء روزنامہ الفضل اور ماہنامہ خالد میں شائع کروائے جائیں گے۔ نیز اوّل آنے والے خادم کا مقالہ روزنامہ الفضل میں اور دوم آنے والے خادم کا مقالہ رسالہ خالد میں شائع کروایا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

مقالہ پیش کرنے والے خدام اپنے تعلیمی معیار سے بھی مطلع کریں۔

(زعیم خدام الاحمدیہ گولبازار ربوہ)

# ایرانی سفارتخانہ پاکستان میں مزید کئی ثقافتی مرکز کھولنے کے سوال پر غور کر رہا ہے



ڈھاکہ ۱۳ر فروری۔ پاکستان میں ایران کے سفیر جناب احمد قدیمی نوائی نے پاکستان اور ایران کے درمیان اور زیادہ گہرے ثقافتی تعلقات قائم کرنے پر زور دیا ہے۔ وہ آجکل پہلی بار مشرقی پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ کل انہوں نے ڈھاکہ میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ میں پاکستان کے مختلف شہروں میں اور کئی ثقافتی مرکز کھولنے کے سوال پر غور کر رہا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں ملکوں کے علماء کو ایک دوسرے کے ہاں اور زیادہ آنا جانا چاہیئے اور وسیع پیمانے پر دورے کر کے موجودہ تعلقات کو اور زیادہ گہرا بنانے میں حکومتوں کا ہاتھ بٹانا چاہیئے۔

### انڈونیشیا کیلئے ۶۰ لاکھ ڈالر کی امریکی امداد

واشنگٹن ۱۳ر فروری۔ امریکہ نے انڈونیشیا کو ۶۰ لاکھ ڈالر کی امداد دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انڈونیشیا یہ رقم اپنی بندرگاہوں کو ترقی دینے پر خرچ کرے گا۔

### امریکی کانگرس سے صدر آئزن ہاور کا مطالبہ

واشنگٹن ۱۳ر فروری۔ صدر آئزن ہاور نے امریکی کانگرس سے درخواست کی ہے کہ بین الاقوامی مالی فنڈ اور عالمی بینک کو امریکہ کی طرف سے جو رقم دی جاتی ہے اس میں اضافہ کر دیا جائے۔ ان کی تجویز ہے کہ عالمی بینک کو پہلے کی نسبت دگنی اور بین الاقوامی مالی فنڈ کو ڈیوڑھ گنا رقم ملنی چاہیئے۔